بھی اس کتاب کے صفحات کی زینت ہیں۔ اگرچہ یہ مجموعہ بھی حرفِ آخر نہیں ہے تاہم اس میں شبہ نہیں کہ فاضل مرتب نے بڑی محنت اور لگن سے دانہ دانہ جمع کر کے خرمن بنایا اور اس پر بھرپور اور معلومات افزا حواشی لکھے ہیں اس میں متعدد چیزیں ایسی ہیں جن سے شاعرِ مشرق کی زندگی اخلاق اور افکار و خیالات کے بعض خاص گوشوں پر نئی روشنی پڑتی ہے اقبالیات کا کوئی طالبِ علم اس کتاب سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

STUDIES IN IQBAL : از جناب سید عبدالواحد صاحب۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۳۶۴ صفحات۔ ٹائپ روشن۔ قیمت مجلد بیس روپے۔ پتہ :- شیخ محمد اشرف تاجر و ناشر کتب۔ کشمیری بازار۔ لاہور۔

لائق مصنف انگریزی زبان کے پختہ قلم و معروف ادیب اور مصنف ہیں۔ اس سے پہلے بھی اقبال پر دو کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ یہ ان کی تیسری کتاب ہے جس کو اُن کے مطالعۂ اقبال کا حاصل اور نچوڑ کہنا چاہیئے۔ اس کتاب کے نو ابواب میں ایک آرٹسٹ۔ ایک عظیم فلسفی اور مفکر۔ ایک شاعر اور ایک سیاسی صاحب نظر۔ ان سب مختلف حیثیتوں سے اقبال کی شخصیت اُن کے فن۔ اور اُن کے افکار و خیالات کا دقتِ نظر کے ساتھ جائزہ لیا گیا ہے۔ اور چوں کہ اقبالیات کے ساتھ انگریزی ادب۔ مغربی فلسفہ اور سائنس اور برِ صغیر کی سیاسی تاریخ پر بھی مصنف کی نظر بڑی گہری اور وسیع ہے اس بنا پر جو کچھ لکھا ہے فنی اعتبار سے بہت ٹھوس اور مدلل لکھا ہے۔ اس سلسلہ میں آرٹ سے متعلق مختلف مغربی نظریات اور اُن کے اسکول۔ اقبال کا نظریۂ آرٹ۔ اور فکرِ اقبال کی اصل بنیادوں پر گفتگو کرنے کے بعد جن ابواب میں اقبال کا تقابلی مطالعہ گوئٹے۔ رومی اور ڈانٹے کے ساتھ کیا گیا ہے اسے اس کتاب کا حاصل کہنا چاہیئے۔ یوں تو اس طرح کی مختلف المباحث کتاب کی ہر چیز سے متفق ہونا ممکن نہیں ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اقبال کی شخصیت اور فن کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جس پر اس کتاب میں دیدہ وارانہ۔ مدلل اور پُر مغز گفتگو نہ کی گئی ہو۔ اس کتاب کی اشاعت سے اقبالیات کے وسیع ذخیرہ میں ایک نہایت قیمتی اور قابلِ قدر اضافہ ہی نہیں ہوا بلکہ اقبال کو سمجھنے کے لئے غور و فکر کے کچھ نئے میدان بھی سامنے آ گئے ہیں :